مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، مخیر حضرات میں سے کوئی شخص ایک ادارے کے ساتھ راشن کی صورت میں، رہائشی طلباء کے لئے تعاون کرنا چاہتا ہے۔ جبکہ ادارے میں طلباء حفظ ناظرہ کی تعلیم مکمل ٹائم (یعنی بعد نماز فجر تا بعد نماز عشاء) حاصل کر رہے ہیں، لیکن ادارے میں رہائش اور کھانا نہیں کھاتے۔ آیا یہ راشن طلباء کے اساتذہ (جبکہ وہ مستحق بھی ہیں) پر یا منتظمین پر یا کسی اور مستحق پر جائز ہوگا؟

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الجواب حامداً و مصلیاً و مسلماً

واضح رہے کہ واقف کی طرف سے دی گئی رقم واقف کی تخصیص کردہ مد میں ہی خرچ کی جائے گی، لہذا صورت مسئولہ میں جو رقم واقف نے رہائشی طلباء پر خرچ کرنے کی تخصیص کے ساتھ دی ہے، اس رقم کو واقف کی اجازت کے بغیر کسی اور مصرف میں استعمال کرنا جائز نہیں ہے، لہذا واقف سے اجازت لے کر ہی اس رقم کو کسی دوسرے مصرف میں استعمال کرنا چاہیے۔

شرط الواقف كنص الشارع أي في المفهوم والدلالة ووجوب العمل به۔(الدر المختار، كتاب الوقف / مطلب في قولهم شرط الواقف كنص الشارع، ومطلب: بيان مفهوم المخالفة ۴،۴۳۳-۴۳۴ كراچی، ۶،۶۴۹ زكريا، وكذا في الأشباه والنظائر، كتاب الوقف / الفن الثاني، الفوائد: ۱،۳۰۵ إدارة القرآن كراچی، تنقيح الفتاوىٰ الحامدية ۱،۱۲۶ المكتبة الميمنية مصر) والله تعالى أعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۷ ربیع الاول ۱٤٤٥ 24 ستمبر 2023

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/80
التاریخ: 24/9/23
الجامعة الاشرفية

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

الجواب صحیح

2023